© rasailojaraid.com

کی جو آئندہ شمارے میں شائع کر دی جائے گی

تقریب ختم ہوئی تو معزز مہمانوں نے جناب مولانا سمیع الحق صاحب کی رہنمائی میں دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات کتب خانہ ، دفتر الحق ، دارالتصنیف ، موتمر المصنفین کا معائنہ کیا۔ موتمر کی مطبوعات میں آپ نے "قادیان سے اسرائیل تک" نامی کتاب میں بڑی دلچسپی ظاہر کی اور مولانا سمیع الحق سے خواہش ظاہر کی کہ اس کا عربی میں ترجمہ کرایا جائے اور عرب ممالک میں پھیلایا جائے۔

اس کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کے ہمراہ مولانا سمیع الحق کے دولت کدہ پر تشریف لے گئے جہاں آپ نے ظہرانہ میں شرکت کی۔ یہاں سے فراغت کے بعد معزز مہمانوں کو دارالحفظ والتجوید میں لایا گیا، دارالحفظ کے طلبہ نے پرشگاف نعرہ ہائے تکبیر سے ان کا استقبال کیا۔ شیخ عبداللہ الزائد نے یہاں بھی ایک ایک طالب علم سے ہاتھ ملایا جب شیخ کو قاری محمد عبداللہ صاحب کے تعارف سے یہ معلوم ہوا کہ دارالحفظ کے اکثر طلبہ کے والدین یا تو مہاجر ہیں اور یا جہاد افغانستان میں شہید ہو چکے ہیں۔ بعض طلباء ایسے بھی ہیں جو مسلمانوں کے قدیم علمی مراکز سمرقند و بخارا سے تعلق رکھتے ہیں اور بعض امام بخاری کے موطن خرتنگ سے تعلق رکھتے ہیں تو حد درجہ متاثر ہوئے اور طلبہ کی تعلیمی صلاحیت ، قرأت و تجوید اور عربی کے مکالمے ہمہ تن انہماک اور زبردست اشتیاق سے سنے۔

جب ۹ سال کے ایک طالب علم نے فصیح عربی اور معصومانہ لہجے میں شیخ کی خدمت میں دارالحفظ کے طلبہ کی طرف سے فصیح عربی میں استقبالیہ کلمات کہے تو شیخ عبداللہ الزائد کی حیرت کی انتہا نہ رہی اور فرمایا:

انا لا نستطیع ان نتکلم مثل ھذا

طلبہ کے عربی مکالموں ، اور ایک طالب علم کا خطبہ حجۃ الوداع کے ایک حصہ کا پڑھنا اور ایک کا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر حضرت فاطمہؓ کے درد انگیز کلمات نے تمام حاضرین کو حیرت میں ڈال دیا اور قلوب میں رقت تھی ، چشم پرنم تھے۔

بعد میں شیخ محترم پشاور تشریف لے گئے مولانا سمیع الحق صاحب بھی پشاور ، چارسدہ ، اتمان زئی کے بعض پروگراموں میں آپ کے ساتھ رہے۔

افسران کا سہ روزہ تربیتی کورس | ۲۳ تا ۲۵ اپریل تک پشاور کی رورل اکیڈمی میں زیر تربیت ملک کے چاروں صوبوں سے بڑے بڑے افسران کا ایک گروپ اپنے سہ روزہ اسلامی تعلیمات کے پروگرام پر دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے تھے۔ تینوں روز حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کے درس حدیث میں شریک رہے ، اس کے علاوہ حضرت مولانا زاہد الحسینی صاحب مدظلہٗ اور دارالعلوم کے اساتذہ مفتی غلام الرحمن ، مولانا انوار الحق ، قاری

© rasailojaraid.com